CIVIC ACTION TEAMS

# Pakistan Coronavirus CivActs Campaign

بلیٹن نمبر 43
۲۰۲۰_۰۷_۱٤

کرونا وائرس جیسے وبائی حالات جلد ہی معاشرتی تنازعہ کی وجہ بن سکتے ہیں، غلط معلومات افواہیں اور جعلی خبروں کی وجہ سے، جیسا کہ ہم ماضی میں دیکھ چکے ہیں۔ ہم نے ہر روز غلط معلومات میں شہریوں کو الجھانے، غیر یقینی اور ادھوری معلومات میں شریک ہوتے دیکھا ہے۔ پریشان اور صحیح معلومات کو فراہم کئیے بغیر شہریوں کو چھوڑ دینا بھی اس معاشرتی تنازعہ کی وجہ بن سکتا ہے۔

ایسی تمام معلومات، اطلاعات، **Coronavirus CivicActs Campaign (CCC)** پاکستان افواہیں اور بے یقینی کی وجہ سے بننے والی گفتگو میں سے تمام غیر مصدقہ اور غیر تصدیق شدہ اطلاعات کو ختم کرکے صحیح مصدقہ اور حکومت کی جانب سے فراہم کردہ معلومات اور اطلاعات عوام الناس کو فراہم کرتا ہے تاکہ افواہوں سے ہونے والے نقصانات سے بچا جا سکے۔

## پاکستان میں کورونا وائرس کی موجودہ صورتحال

| کل ریکوریز | کل اموات | کل ایکٹیو کیس | تصدیق شدہ کیس |
|---|---|---|---|
| 170,656 | 5,320 | 77,628 | 253,604 |

## پاکستان کے صوبوں میں کورونا وائرس کے کیسز

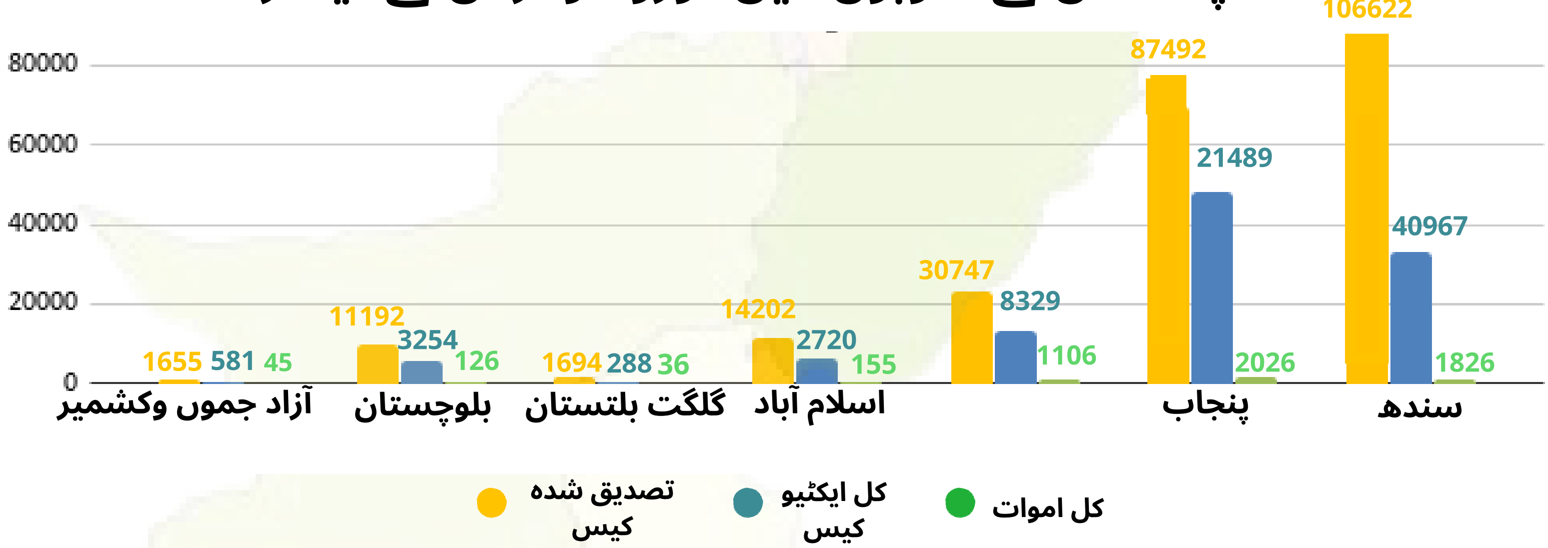


واٹس ایپ کے ذریعے ہماری باقاعدہ اپڈیٹس حاصل کرنے کیلئے

ہمارا نمبر +27 60 080 6146 رابطے کے طور پر شامل کریں

لفظ "Pakistan" لکھ کر واٹس ایپ پر میسج کریں

accountabilitylab PAKISTAN

# کورونا وائرس کی وجہ سے ٹرانسجنڈرز کو ہونے والے نقصانات

دوسرے لوگوں کے برعکس جن کے پاس اب بھی آمدنی کا کچھ ذریعہ ہے ، ہم ٹرانسجنڈر جو کہ زیادہ تعلیم یافتہ نہیں ہیں ، انھیں بھیک مانگ کر اور تہواروں میں ناچنے کی وجہ سے کمانے کی پابندی ہے۔ اگر ہم بھیک مانگنے باہر جاتے ہیں تو ، لوگ ہم سے بچنے کیلئے سمت تبدیل کردیتے ہیں۔ لاک ڈاؤن کو برقرار رکھنے کے ساتھ ، بہت سارے افعال بھی منسوخ کردیئے گئے ہیں جس کی وجہ سے ہمیں گھر ہی رہنا پڑتا ہے۔

جیسا کہ ہم کرائے کے مکانوں میں رہتے ہیں اور لاکڈاؤن ہونے کے باعث کوئی کام کرنے سے قاصر ہیں تو ایسے میں مالک مکان اکثر کرائے کیلئے پریشان کرتا ہے۔ حکومت نے تین ماہ کے لئے کرایہ معطل کرنے کا اعلان کیا لیکن مالکان نے یہ کہتے ہوئے کوئی عمل نہیں کیا کہ: " ہم کہاں سے کھائیں گے؟"

## معاشرتی مسائل اور صحت کو لاحق خطرات

اس وبائی مرض سے باقی لوگوں کی نسبت ٹرانسجنڈرز زیادہ متاثر ہوئے ہیں۔ کورونا وائرس پھیلنے سے پہلے بھی اس برادری کو مختلف مسائل درپیش تھے لیکن اس وباء کی وجہ سے حالات اور بدتر ہوچکے ہیں۔ ٹرانسجنڈرز کے لئے صحت سے متعلق زیادہ سہولیات موجود نہیں ہیں اور ان میں سے بہت سے لوگوں کو خاموشی سے اس سب کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اس کے علاوہ ، کام کا کوئی ذریعہ دستیاب نہیں ہے ، لاک ڈائون مسلط ہے ، کوئی راشن دستیاب نہیں ہے ، اور مدد مانگتے وقت بیزاری نظر آتی ہے ، بہت سے ٹرانسجنڈرز کو ذہنی صحت کے مسائل اور نفسیاتی پریشانیوں کا بھی سامنا کرنا پڑتا ہے جبکہ ٹرانس کمیونٹی کے لیے یہ سب سہولیات موجود نہیں ہیں۔

اپنی صلاحیتوں کو مزید بہتر کرنے کے مواقع نہ ہونے کے ساتھ ، بہت سارے ٹرانسجنڈرز جنھوں نے ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کے ساتھ کام کرنے والی تنظیموں میں حصہ لیا ، ان افراد کو ان کی ملازمتوں پر قیمت چکانی پڑی کیونکہ انہیں یہ معلوم ہوتا ہے کہ بغیر کسی مناسب ٹریننگ کے اس تبدیلی کو اپنانا مشکل ہے۔

## دنوں تک بھوکا پیاسا رہنا

کورونا وباء سے پہلے بھی ہماری برادری کو نظرانداز کیا جاتا تھا ، معاشرتی طور پر سب سے دور تھے۔ لیکن وباؤ پھیلنے کے بعد ہمیں پہلے سے کہیں زیادہ مشکلات و مسائل کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ میں خود بھی اس سے کافی حد تک متاثر ہوئی ہوں۔ رمضان المبارک میں مجھے یاد ہے کہ میرے کچھ دوستوں نے سہور اور افطاری کے وقت صرف ایک گلاس پانی کے ساتھ اپنا روزہ رکھا تھا۔

اپنی ٹرانس کمیونٹی کو تکلیف میں دیکھتے ہوئے ، میں مختلف تنظیموں کے پاس کچھ مدد کے لئے گئی تاکہ ہماری مدد کی جاسکے کہ ہم ان مشکل وقتوں سے گزر رہے ہیں کیوں کہ ہمیں کوئی معاونت فراہم نہیں کی گئی ہے۔ ان میں سے صرف چند تنظیمیوں نے ہماری مدد کی ، اور ہم میں سے ہر کسی فرد کے لئے راشن مہیا کیا۔ یہ راشن سات سے آٹھ گھروں میں بانٹ دیا گیا۔

## کورونا وائرس اور ٹرانسجنڈر ویلفیئر اِمپاورمنٹ

میں اور میری ٹیم نے کورونا وائرس وباء کے دوران ٹرانس کمیونٹی کا دورہ کیا ، اور مجھے یہ دیکھ کر حیرت ہوئی کہ ٹرانسجنڈرز میں سے ایک جو اچھی طرح سے تعلیم یافتہ تھا دور دراز علاقوں میں رہائش پزیر ہے جہاں مناسب سہولیات میسر نہیں ہیں۔

ان سے ہماری گفتگو کے دوران ، انھوں نے ہمیں بتایا کہ وہ ایسے تلخ ماحول میں رہنے کے عادی ہیں جس میں انکے معاملات کو اجاگر نہیں کیا جاتا ہے اور نہ ہی ان سے نمٹا جاتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ زندگی گزارنے کیلئے ، انہیں اکثر ایسے فیصلے یا اقدامات کرنے پڑتے ہیں جو کہ وہ قطعاً نہیں چاہتے لیکن کرنے پر مجبور ہیں۔ ہمیں بھکاری اور رقاص کے طور پر دیکھا جاتا ہے۔ بیچلرز اور ماسٹرز کی ڈگری رکھنے کے باوجود ، کوئی بھی ہمیں نوکری پر رکھنا نہیں چاہتا۔ اس وجہ سے ہمارے پاس نوکری کا کوئی تجربہ نہیں ہے۔ ہمیں کہیں بھی قبول نہیں کیا جاتا۔

## اس بحران سے نمٹنے کیلئے کس طرح کے اقدامات کرنے چاہئیں؟

پاکستان کی کل چھٹی آبادی اور ہاؤسنگ مردم شماری میں اطلاع دی جانے والی ٹرانسجنڈر لوگوں کی کل آبادی 10,418 ہے۔ 2009 میں ، پاکستان تیسرے جنس کو قانونی حیثیت دینے والے چند اسلامی ممالک میں شامل ہوگیا اور اس نے 2017 سے قومی شناختی دستاویزات اور پاسپورٹ جاری کرنا شروع کردیئے۔ تاہم ، ریاست کے ایسے تمام اقدامات اب تک ٹرانسجنڈر کمیونٹی کی وسیع اکثریت کو عام صحت سے متعلق فوائد دینے میں ناکام رہے ہیں۔

غربت میں زندگی گزارنے والے خاندانوں کی امداد کیلئے ، پاکستان کی وفاقی حکومت نے لاکڈاؤن نافذ ہونے کے بعد احساس ایمرجنسی کیش پروگرام شروع کیا ، جس کے تحت رجسٹرڈ کنبوں کی مدد کیلئے 12 ہزار روپے دیئے گئے تھے۔ تاہم ، ٹرانسجنڈر برادری کی یہ غیر یقینی حالت ہے کہ متعدد ٹرانسجنڈر لوگوں کو مانیٹری اسکیم کا فائدہ نہیں ملا - یا تو اس وجہ سے کہ ان کے پاس قومی شناختی کارڈ موجود نہیں تھا یا اس وجہ سے ، اندراج کے بعد بھی ، سرکاری نمائندوں کے ذریعہ رابطہ نہیں کیا گیا۔

حکومت کو بحران میں صحت اور معاش کو برقرار رکھنے کیلئے ٹرانس لوگوں کو فلاحی پروگراموں میں شامل کرنے پر توجہ دینی چاہئے۔ احساس پروگرام پر توازن پر مکمل جانچ کے تجزیہ کے لئے ایک خصوصی ٹیم مقرر کی جانی چاہئے ، تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ مستحق برادریوں کو ریاست کے وعدے کے مطابق امداد فراہمکی جا رہی ہے۔

# کورونا وائرس کی علامات

- بخار
- خشک کھانسی
- سانس لینے میں تکلیف
- تھکاوٹ

**اپنے ڈاکٹر یا کورونا وائرس ہیلپ لائن سے رابطہ کریں**

**1166**

## میں اپنا ٹیسٹ کہاں سے کروا سکتا/سکتی ہوں

اسلام آباد
نیشنل انسٹیٹیوٹ آف ہیلتھ
**پارک روڈ چک شہزاد اسلام آباد**

کراچی
آغاخان یونیورسٹی ہسپتال
**اسٹیڈیم روڈ کراچی**

سول ہسپتال
**یونیورسٹی کیمپس مشن روڈ کراچی DOW**

**DOW** میڈیکل ہسپتال
**اوجھا کیمپس سپارکو روڈ کراچی**
انڈس اسپتال
**اپوزٹ دارالسلام سوسائٹی کورنگی کراسنگ کراچی**

راولپنڈی
آرمڈ فورسز انسٹیٹیوٹ آف پتھالوجی
**رینج روڈ سی ایم ایچ کمپلیکس راولپنڈی**

ملتان
نشتر ہسپتال ملتان
**نشتر روڈ جسٹس حمید کالونی ملتان**

لاہور
پنجاب ایڈز لیب
**پی-اے-سی- پی کمپلیکس 6- برڈوڈ روڈ لاہور**
شوکت خانم میموریل ہسپتال
**جوہر ٹاؤن لاہور R-3.M.A.بلاک 7A**

مزید شہروں کے لئے
**COVID-19 Health Advisory Platform**

**کرونا وائرس سو ایکٹس مہم** آپ تک **اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان** کی جانب سے لائی گئی ہے

accountabilitylab communities

accountabilitylab PAKISTAN